# شذرات

اس وقت مسلم ریاستوں کا سب سے بڑا مسئلہ صہیونیت کا ہے اس کو دنیا کی بہت بڑی مادی قوت امریکا کی ہر طرح کی امداد کی حمایت حاصل ہے ایک طرح اسلحہ کی تیاری میں اسرائیل کو امریکہ کی فنی حمایت حاصل ہے اور بیسیوں اسلحہ کے کارخانے ریاست اسرائیل میں جوہری اسلحہ تک کی تیاری میں مصروف ہیں اور دوسری طرف امریکا کے بنائے ہوئے مہلک سے مہلک اسلحہ اسرائیل کو بغیر کسی روک ٹوک کے پہنچ رہے ہیں، جن کے بل بوتے پر وہ ہر عرب ریاست کو آنکھیں دکھا کر ڈرا رہا ہے، مصری حکومت نے تو کھلم کھلا دوسرے تمام مسلم عرب ممالک کو چھوڑ کر اسرائیل سے صلح کرلی۔ دوسرے عرب ممالک کی یہ حالت ہے کہ وہ آپس کے باہمی اختلاف کی وجہ سے متحد نہ ہوسکے، اس سے اسرائیل کو بڑا فائدہ پہنچ رہا ہے اور یہاں تک اس کو یہ کہنے کی جرئت بھی ہوئی کہ ....... حکومت کا صفایا کرنا دو گھنٹے کا کام ہے۔

سعودی حکومت کے شروع سے امریکہ کے ساتھ اچھے تعلقات اور روابط چلے آرہے ہیں۔ امریکا نے ان کو ریڈار بردار طیارے دینے کا بھی وعدہ کیا تھا، مگر تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ صدر امریکا کے اس فیصلے سے کانگریس خوش نہیں ہے اور وہ صہیونیت کو ناراض کرنا نہیں چاہتی، اس لئے انہوں نے اس قسم کے طیاروں کی فروخت کو روک دیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک طرف امریکا عرب ریاستوں کے تیل کو بھی چھوڑنا نہیں چاہتا اس لئے وہ عربوں سے ایسے تعلقات تو استوار کرتا رہے گا۔ جس سے اسرائیل کو کوئی نقصان نہ پہنچتا ہو باقی جہاں بھی اسرائیل کے اندیشہ کا سوال ہوگا وہاں حیلے بہانے سے کام لیا جائے گا، ریڈار بردار طیارے اصل میں سعودی حکومت اس لئے خرید رہی تھی کہ ان سے ملک میں تیل کے

ذخائر کی حفاظت کی جائے۔ ان سے کسی دوسرے ملک پر حملہ مطلوب نہ تھا، مگر ان کو بھی اسرائیل برداشت نہیں کرتا اور امریکا میں ساری اقتصادی قوت یہودیوں کے ہاتھ میں ہے، وہ کسی عرب ریاست کو کیسے طاقتور دیکھ سکتے ہیں۔ اس لئے تو اسرائیلی وزیراعظم بار بار شام کو دھمکیاں دے رہا ہے کہ وہ لبنان کے قریبی ساحل سے میزائل اٹھائے حالانکہ وہ محض دفاعی حیثیت رکھتے ہیں کسی پر حملے کرنے کے لئے نہیں ہیں۔ اگر اسرائیل دفاعی اغراض اور دور اندیشی کی بنا پر عرب ریاستوں پر اچانک حملے کرتا رہے تو وہ ان کے لئے جائز ہے مگر کسی عرب ریاست کو یہ حق نہیں ہے کہ اپنے بچاؤ کے کچھ انتظامات کرے۔ ایک بنیے کا قصہ مشہور ہے کہ ایک مسلمان کو نیچے گرا کر مار بھی رہا تھا اور ساتھ ساتھ اس کی چیخ و پکار بھی جاری تھی۔ پوچھنے پر اس نے بتایا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں پھر اٹھ کر مجھ کو نہ مارے یہی حالت اسرائیلی ریاست کی بھی ہے۔ طاقت کا توازن اس کے ہاتھ میں ہے۔ ایٹم بم بھی بنایا ہے یا بنا سکتا ہے لیکن پھر بھی اپنے لئے خطرہ محسوس کرتا ہے اور گاہ بے گاہ عربوں پر حملے کرتا رہتا ہے۔ فلسطینی مہاجرین تو خاص طور پر ان کے ظلم کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔

یہ تو حالت تھی عرب مسلمانوں کی ادھر پھر امریکا کو دیکھ کر روس جیسی سپر طاقت کو بھی موقعہ مل گیا کہ دو سال سے اس نے افغانستان پر قبضہ جما کر رکھا ہے اور لاکھوں افغان مہاجرین اپنا وطن چھوڑ کر پاکستان میں مقیم ہیں جس طرح فلسطینی مہاجرین کی چیخ و پکار کا کوئی سننے والا نہیں ہے یہاں بھی وہی کیفیت جاری ہے، سلامتی کونسل وغیرہ میں زبانی ہمدردی کے سوا کوئی نتیجہ برآمد نہیں اللہ مسلمانوں کی حالت زار پر رحم فرماوے۔

---

**بلوچستان کا علمی سفر؛** پاکستان میں صوبہ بلوچستان کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ نفری آبادی تو اس صوبہ کی بہت کم ہے۔ لیکن اراضی کے خیال سے اگر پاکستان کے باقی تمام صوبوں کو ملا دیا جائے تو ان سب سے بلوچستان کا رقبہ زیادہ ہے پھر ان کی سرحدیں جن ہمسایہ ملکوں سے ملتی ہیں۔ انہوں نے اس کی اہمیت کو اور بڑھا دیا ہے افغانستان میں روس کی